پورا اطمینان ہے کہ اگر اس راہ میں پوری جماعت بھی کٹ مرے تو خدا پرستی کے جو بیج یہاں بوئے گئے ہیں وہ ہرگز ضائع نہ ہوں گے۔

جماعت کے لیے پختہ مرکز کیوں؟

سوال:- "موجودہ حالات میں جماعت نے مرکز کی تعمیر میں بے تحاشا رقم خرچ کر کے اور پکّی عمارات بنا کر دشمنوں کے طعنوں کا راستہ کھول دیا ہے۔ اگر یہی رقم دعوت و تحریک کے کام پر خرچ کرتے تو زیادہ بہتر تھا۔"

جواب:- اس معاملے میں دو صورتوں میں سے ایک کا انتخاب کر لیجیے۔ ایک صورت یہ ہے کہ آپ مرکز بنائیں اور کچّا پکا بنا کر بیٹھ جائیں۔ اس صورت میں دو تین سال وہ چلے گا پھر بار بار اُس کی مرمت کی ضرورت پیش آئے گی، اور ان مرمتوں کے اخراجات مستقل طور پر آپ کے بجٹ کا حصّہ بنے رہیں گے۔ کبھی بارش کا طوفان آگیا اور آسمان کے ساتھ آپ کی چھتیں بھی برسنے لگیں تو آپ کا کتب خانہ، آپ کے دفاتر کے کاغذات، اور آپ کے دوسرے سامان الگ برباد ہوں گے، اور مرمتوں کے غیر معمولی اخراجات آپ پر الگ آپڑیں گے۔ البتہ اس کا یہ فائدہ ضرور ہوگا کہ آپ اپنی غربت اور بیکسی کا نمونہ لوگوں کے سامنے پیش کرتے رہیں گے۔ دوسری صورت یہ ہے کہ اللہ کے بندوں نے اس وقت تعمیر کے لیے جو مدد دے دی ہے اس سے فائدہ اُٹھا کر پختہ عمارتیں بنا لیجیے تاکہ ستر اسّی سال پھر تعمیرات کی ضرورت پیش نہ آئے اور مرمت کے مصارف بھی بہت کم ہوں۔ ہمارے نزدیک یہ دوسری بات زیادہ بہتر ہے۔ عمارتیں جو بنائی جارہی ہیں وہ پختہ تو ضرور ہیں مگر ان شاء اللہ بالکل سادہ ہوں گی۔ اِن میں کوئی چیز ایسی نہ ہوگی جسے آرائش و زیبائش اور شان و شوکت کے بے جا اظہار سے تعبیر کیا جاسکے۔

اقامتِ دین کے لیے جمہوری طریقوں ہی پر اصرار کیوں؟

سوال:- "موجودہ حالات میں، جب کہ جمہوریت کے نام پر تمام جمہوری اداروں کی مٹی پلید کردی گئی ہے، ہر قسم کی آزادی سلب کر لی گئی ہے، بنیادی حقوق کچل کر رکھ دیے گئے ہیں، جماعتِ اسلامی محض جمہوری طریقوں سے اسلامی نظام کیسے قائم کرسکے گی؟ کیا اِس کے سوا اور کوئی طریقہ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے اختیار نہیں کیا جاسکتا؟"

جواب:- جن حالات کی طرف آپ نے اشارہ کیا ہے، اُن کو دیکھ کر فی الواقع بکثرت لوگ اس اُلجھن میں